مدیر کے نام

ڈاکٹر اسحاق منصوری، کراچی

"نظام اسلامی کی جدوجہد" (اکتوبر ۱۹۹۹) بہت ہی مفید ہے۔ جدوجہد والا سوال ایک فرد کا مسئلہ نہیں۔ ہمارے ملک کے پڑھے لکھے اور دین دار لوگوں کی ایک بڑی تعداد اس ذہنی خلفشار اور فکری انتشار کا شکار ہے۔ ہمیں اعتراف کرنا چاہیے کہ ہم دین کا بنیادی پیغام اپنے عوام کو نہیں سمجھا سکے ہیں۔ تجزیہ کرنا چاہیے کہ بیج کے بار آور نہ ہونے کے کیا اسباب ہیں؟ جماعت اسلامی یہی بات سمجھانے کے لیے تشکیل دی گئی تھی۔ اگر ہم لوگوں کو یہی بات نہیں سمجھا سکے تو ہم ہی کو سب سے زیادہ فکر ہونی چاہیے۔

خلیل الرحمان، لالہ موسیٰ

"اللہ کی پناہ چاہنا" (اکتوبر ۱۹۹۹)، معوذتین کی تفسیر بہت ہی اچھے انداز میں پیش کی گئی۔ تحدیث نعمت کے طور پر اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ پرچہ ملنے کے فوراً بعد ایک دو نشستوں میں ختم کرتا ہوں اور پھر کئی بار دہراتا ہوں اور پھر سارا مہینہ انتظار! ترجمان القرآن کو اپنا مربی و مزکی جان کر اس کے ہر ہر لفظ سے تربیت کا سامان کرنا چاہتا ہوں۔ جی چاہتا ہے کہ یہ دنیا کے ہر حصے میں ہر ذی شعور انسان تک پہنچے۔

ظفر الاسلام اصلاحی، علی گڑھ

میری کتاب اسلامی قوانین کی ترویج و تنفیذ، عہد فیروز شاہی کے ہندوستان میں (ستمبر ۱۹۹۹) پر سلیم منصور خالد کے تبصرے سے مجھے مطالعہ و تحقیق کے لیے رہنمائی ملی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مسلم عہد حکومت کی تاریخ کے ساتھ اپنوں نے بھی انصاف نہیں کیا۔ زیادہ زور منفی پہلوؤں کو نمایاں کرنے پر صرف کیا جاتا ہے، جب کہ مطالعہ و تجزیہ سے اس بدنام عہد کے بہت سے مثبت پہلو سامنے لائے جاسکتے ہیں۔

عرفان احمد، منچن آباد، بہاول نگر

"تحریک اسلامی میں خواتین کا کردار" (ستمبر ۱۹۹۹) میں مذہبی حلقوں کے لیے غور و فکر کے کئی اہم نکات ہیں۔ مذہبی گھرانوں میں بھی عورت اپنے جائز شرعی حقوق سے محروم ہے۔ رسوم و رواج میں جکڑی ہوئی ہے۔ اس کے خلاف اس انداز میں جدوجہد کی ضرورت ہے جیسی کہ سید احمد شہیدؒ نے کی تھی۔ اسلامی تہذیب، تحریکوں، افراد اور اداروں کو حکیمانہ بصیرت کے ساتھ لائحہ عمل بنانا چاہیے۔

ڈاکٹر عبدالواسع، خانوزائی، بلوچستان

کیا ہی اچھا ہو کہ ابن کثیرؒ، امام غزالیؒ، اشرف علی تھانویؒ، ابن تیمیہؒ، شبلی نعمانیؒ اور ان جیسے دیگر اکابرین امت کی کتب میں سے مختلف موضوعات پر مضامین کی تلخیص پیش کی جائے۔ اسی طرح "فہم حدیث" کے عنوان سے احادیث کی تشریح شائع کی جاتی ہے لیکن روایت اور درایت، اسماء الرجال کے حوالے سے تحقیقی موضوعات پر تحریروں کی کمی محسوس ہوتی ہے۔

عمر عبدالعزیز، نیویارک

امریکہ میں ترجمان القرآن کی اشاعت میں اضافے کی مہم جاری ہے۔ جولائی میں آئی سی این اے کے کنونشن میں، اگست میں نیویارک میں آزادی کی تقریبات میں، اور ستمبر میں شکاگو میں آئی ایس این اے کے کنونشن میں اسٹال لگایا اور رابطے کی مہم جاری رکھی۔ امید ہے کہ یہ مہم دسمبر ۱۹۹۹ تک جاری رہے گی اور تعداد ۵۰۰ سے ۷۵۰ ہو جائے گی، ان شاء اللہ!